میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

جمعرات، 22 جمادی الثانی، 1442ھ

04/02/2021

پریس ریلیز

نمبر: 1442/48

بدترین ظلم واستحصال کے شکار بھارتی کسانوں کی حالت زار اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ پاکستان میں خلافت کے قیام کے ذریعے خطے میں انسانوں کی فلاح وبہبود کا خیال کرنے والی اسلامی قیادت بحال کی جائے

17 ستمبر 2020 کو لوک سبھا (بھارتی پارلیمنٹ) نے زراعت سے متعلق تین قوانین منظور کیے جس کے نتیجے میں سرمایادارانہ جمہوریت کی چھتری تلے کسانوں کی پہلے سے ناگفتہ بہ حالت زار مزید خراب ہو جائے گی۔ ان قوانین کی منظوری کے بعد سے بھارت میں کسانوں نے زبردست مظاہرے شروع کر رکھے ہیں جس نے بھارت کو لرزا کر رکھ دیا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت میں بنائے جانے والے انسانی ساختہ قوانین موجودہ افسوسناک صورتحال کی براہ راست ذمہ دار ہیں۔ ماضی میں برصغیر پاک وہند کی معیشت دنیا کی معیشت کا 23 فیصد تھا جو اورنگ زیب عالمگیر کے دور میں اپنی بلند ترین سطح 27 فیصد تک پہنچ گیا تھا، جس کی وجہ اسلام کی حکمرانی کے زیر سایہ اعلیٰ اسلامی زرعی قوانین کا نفاذ تھا۔

آج صرف اسلام ہی بھارت کے شدید مصائب واستحصال کے شکار کسانوں کو اس بدترین صورتحال سے نکال سکتا ہے جو انسانوں کے بنائے زرعی قوانین کی وجہ سے خودکشیاں کر رہے ہیں۔ اسلامی کے زرعی قوانین زرعی زمین کی ملکیت کو اس کی کاشت کے ساتھ منسلک کرتے ہیں جس کے نتیجے میں اُن لوگوں کو اچھا نفع کمانے کے بھرپور مواقع ملتے ہیں جن کے پاس زیادہ وسائل نہیں ہوتے۔ اسلام کے زرعی قوانین کے تحت زرعی زمین کے مالک کو اپنی زمین پر خود کاشت کرنی ہوتی ہے اور اگر وہ خود کاشت نہیں کر سکتا تو اسے اُس زمین سے دستبردار ہونا پڑتا ہے اور زمین اُس کو دے دی جاتی ہے جو اُس پر خود کاشت کر سکتا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ» **"جس کے پاس زمین ہو وہ اس میں کھیتی کرے یا اپنے بھائی کو کھیتی کے لیے دے"** (بخاری)۔ اسلام زرعی زمین کو کرائے پر دینے کی ممانعت کرتا ہے۔ ایک صحیح روایت کے مطابق، «نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُؤْخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرٌ أَوْ حَظٌّ» **"رسول اللہ ﷺ نے کرائے پر یا پیداوار میں حصے کے عوض زمین (زرعی) دینے کو منع فرمایا"** (مسلم)۔ اس کے علاوہ اسلام ایک شخص کو ایسی زمین کا مالک بننے کی اجازت دیتا ہے جس کا پہلے کوئی مالک نہ ہو۔ بخاری نے حضرت عائشہؓ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، «مَنْ أَعْمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ» **"جس نے کوئی ایسی زمین آباد کی، جس پر کسی کا حق نہیں تھا تو اس زمین کا وہی حقدار ہے"** (بخاری)۔ مزید یہ کہ اسلام زرعی پیداوار میں استعمال ہونے والی اشیاء پر ٹیکس عائد نہیں کرتا جس کے نتیجے میں بیج، کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھاد کی قیمتیں کم ہو جاتی ہیں۔ اسلام توانائی کے شعبے کو عوامی ملکیت قرار دیتا ہے، لہٰذا کسانوں کو اپنے ٹیوب ویل اور ٹریکٹر چلانے کے لیے بجلی اور پیٹرولیم مصنوعات نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہوتی ہے اور اس طرح ان کی پیداواری لاگت مزید کم ہو جاتی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہم برصغیر پاک وہند پر حکمرانی کے حقیقی حق دار ہیں اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس سے کم کسی بھی چیز کو قبول نہ کرتے ہوئے اپنی اصل حیثیت کو دوبارہ بحال کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام **"میری امت میں دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے محفوظ کر دیا ہے۔ ایک گروہ وہ ہو گا جو ہند پر لشکر کشی کرے گا اور ایک گروہ وہ ہو گا جو عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ ہو گا"** (احمد، النسائی)۔ رسول اللہ ﷺ کا یہ مقدس بیان، جو کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی ہے، ہمارے لیے محض اس خطے سے متعلق بشارت نہیں بلکہ یہ ایک ایسی خبر ہے جس پر ہمیں لازمی عمل کرنا ہے کیونکہ پوری اسلامی امت پر یہ فرض ہے کہ وہ پورے ہند کو کفر کی ظلمتوں سے نکال کر ایک بار پھر اسلام کی روشنی سے منور کر دیں۔ لیکن غزوہ ہند کی سعادت اُس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک پاکستان میں بصیرت سے عاری یہ حکمران باقی رہتے ہیں کیونکہ انہوں نے امریکی منصوبے کو قبول کر لیا ہے جس کے تحت وہ ہمیں اور ہماری طاقتور افواج کو روک کر ہندو ریاست کی خطے میں اپنی بالادستی کے قیام کی راہ میں کوئی مزاحمت نہیں کر رہے جبکہ ہندو ریاست اِس مقام کی حقدار ہی نہیں ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کو قائم کریں تاکہ خطے کے لوگوں کے لیے اُس قیادت کو بحال کیا جائے جو بلاامتیاز مذہب، زبان یا نسل ان کے امور کی دیکھ بھال کرے اور ان کی اقوام عالم میں ویسی ہی شان وشوکت بحال کر دے جیسا کہ ماضی میں برصغیر پاک وہند کو اسلام کے زیر سایہ حکمرانی میں حاصل تھی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK